احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 21 اگست 2003ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L.29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 21 اگست 2003ء 22 جمادی الثانی 1424 ہجری-21 ظہور 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 188

سچا خواب

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

ایک صالح شخص کا سچا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہوتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب التعبیر باب رویا الصالحین حدیث نمبر 6468)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ بات محققین اور مجربین کے مشاہدات کثیرہ متواترہ سے ثابت ہو چکی ہے جس سے فلسفیوں نے بھی اتفاق کر لیا ہے کہ عالم رویا اور عالم آخرت مرایا متقابلہ کی طرح واقعہ ہیں جو کچھ فطرت اور قدرت الٰہی نے عالم خواب میں خواص عجیبہ رکھے ہیں اور جس عجیب طور سے روحانی امور محسوس و مشہور طور پر اس عالم میں دکھائی دیتے ہیں بعینہٖ یہی حال عالم آخرت کا ہے یا یوں کہو کہ عالم خواب آخرت کے لئے اس عکسی آئینہ کی طرح ہے جو ہو بہو فوٹوگراف اتار دکھائے اور اسی وجہ سے کہا گیا ہے کہ موت اور خواب دو حقیقی بہنیں ہیں جن کا حلیہ اور شکل اور لوازم اور خواص قریب قریب ہیں اور اگر ہم اسی زندگی دنیا میں عالم آخرت کے کچھ اسرار بغیر ذریعہ الہام اور وحی کے دریافت کر سکتے ہیں تو بس یہی ایک ذریعہ عالم رویا کا ہے سو دانشمندوں کو چاہئے کہ اگر اس عالم کی کیفیت کچھ دریافت کرنا چاہیں تو عالم رویا پر بہت غور اور توجہ کریں کیونکہ جن عجائبات سے یہ عالم رویا بھرا ہوا ہے اسی قسم کے عجائبات عالم آخرت میں بھی ہیں اور جس طور کی ایک خاص تبدیل وقوع میں آ کر عالم رویا پیدا ہو جاتا ہے اور پھر اس میں یہ عجائبات کھلتے ہیں عالم آخرت میں بھی اسی کے مشابہ تبدیل ہے سو جبکہ خدائے تعالیٰ کا قانون قدرت عالم رویا میں یہی ہے کہ وہ روحانیات کو جسمانیات سے متمثل کرتا ہے اور معقولات کو محسوسات کا لباس پہناتا ہے سو وہی قانون قدرت دوسرے عالم میں بھی سمجھنا چاہئے اور یہ خیال آریوں کا کہ عالم آخرت میں صرف روح اکیلی رہ جائے گی اور اس کے ساتھ جسم نہیں ہوگا اور لذتیں بھی صرف روحانی اور معقولی طور پر ہوں گی یہ سراسر تحکم ہے جس پر کوئی دلیل نہیں یہ بات نہایت صاف اور بدیہی الثبوت ہے کہ انسان ترقیات غیر متناہیہ کے لئے پیدا کیا گیا ہے اور ذریعہ ان ترقیات کا اس کی وہ جسمی ترکیب ہے جس کو قادر مطلق نے ایسی حکمت کاملہ سے صورت پذیر کیا کہ تکمیل نفس ناطقہ انسان کے لئے عجیب آثار اس سے مترتب ہوئے گویا حکیم مطلق نے روح انسان کو اپنے مراتب عالیہ تک پہنچنے کے لئے ایک ضروری سیڑھی عطا کر دی۔

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 ص 159)

جلسہ سالانہ جرمنی 2003ء کے پروگرام

جلسہ سالانہ جرمنی 2003ء مورخہ 22، 23، 24 اگست بمقام من ہائم منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطابات فرمائیں گے۔ MTA پر پاکستانی وقت کے مطابق نشر ہونے والے Live پروگراموں کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

جمعہ 22۔ اگست 2003ء

4-15 بجے سہ پہر	معائنہ جلسہ گاہ و انتظامات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
5-00 بجے شام	خطبہ جمعہ
8-20 بجے شب	تقریر مولانا حیدر علی ظفر صاحب
9-30 بجے شب	تقریر مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب

ہفتہ 23۔ اگست 2003ء

1-10 بجے دوپہر	حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا دورہ جرمنی۔ ڈاکومنٹری
2-15 بجے دوپہر	واقفین نو کی حضور انور سے ملاقات
3-15 بجے سہ پہر	حضور انور ایدہ اللہ کا لجنہ سے خطاب
9-00 بجے شب	تقریر اخلاق احمد انجم صاحب
9-40 بجے شب	تقریر مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی

اتوار 24۔ اگست 2003ء

7-00 بجے شام	اختتامی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

مرتبہ ابن رشید

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1999ء ③

14 تا 16 مئی خدام الاحمدیہ جرمنی کا 20 واں سالانہ اجتماع۔ حاضری 10 ہزار حضور انور کی شرکت اور خطابات

21 تا 23 مئی لجنہ اماء اللہ جرمنی کا 24 واں سالانہ اجتماع۔ حاضری 10 ہزار حضور کے خطابات۔

27 مئی دفتر خدام الاحمدیہ مقامی کی بالائی منزل کا افتتاح ہوا۔

4 تا 6 جون مجلس خدام الاحمدیہ فرانس کا 12 واں سالانہ اجتماع سینٹ پری فرانس میں ہوا۔ 16 افراد نے بیعت کی۔

10 تا 13 جون جرمنی میں عالمی میلہ کتب میں جماعت نے کامیاب سٹال لگایا۔

25 تا 27 جون جماعت احمدیہ سوئٹزرلینڈ کا 17 واں جلسہ سالانہ۔

25 تا 27 جون جماعت احمدیہ بیلجیئم کا 7 واں جلسہ سالانہ کل تعداد 445۔

26 تا 27 جون مجلس انصار اللہ جرمنی کا 19 واں سالانہ اجتماع۔

2 تا 4 جولائی انڈونیشیا کا سالانہ جلسہ 8000 حاضری تھی۔ نوصد بیعتیں ہوئیں۔

2 تا 4 جولائی جماعت کینیڈا کا 23 واں جلسہ سالانہ۔ حاضری چھ ہزار۔

28، 29 جولائی خدام الاحمدیہ ربوہ کے تحت سوئمنگ کے مقابلے منعقد ہوئے۔

29 جولائی برطانیہ میں انٹرنیشنل تربیتی سیمینار منعقد ہوا۔ 31 ممالک کے 210 مردوں اور 66 عورتوں نے شرکت کی۔

جولائی تنزانیہ کے عالمی میلہ سبع سبع میں جماعت کے سٹال سے ایک لاکھ افراد نے استفادہ کیا۔ 96 بیعتیں ہوئیں۔

جولائی آسٹریلیا میں سیرۃ النبیؐ کے جلسے منعقد ہوئے۔

30 جولائی تا یکم اگست جماعت برطانیہ کا 34 واں جلسہ سالانہ۔ کل حاضری 21 ہزار تھی۔ حضور نے افتتاحی خطاب میں حضرت مسیح موعود کے 1899ء کے الہامات پڑھ کر سنائے۔

31 جولائی خواتین سے خطاب میں حضور نے چغل خوری، غیبت اور بدظنی سے بچنے کی پرزور تلقین فرمائی۔

دوسرے دن کے خطاب میں حضور نے فرمایا کہ 158 ممالک میں احمدیت قائم ہو چکی ہے۔ 4 نئے ممالک میں چیک ری پبلک، گواری پبلک، ایکویڈور اور لیسوتھو شامل ہیں۔ 53 زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ شائع ہو چکا ہے۔ جن میں سے 9 اس سال شائع ہوئے ہیں۔ 37 ممالک میں 406 ہومیو شفاخانے ہیں۔ امسال 203 بیوت الذکر نئی تعمیر ہوئیں اور 1321 بنی بنائی ملیں۔ 67 ممالک میں 1197 مرکزی مربیان ہیں۔ 84ء میں ان کی تعداد 366 تھی۔

یکم اگست اختتامی خطاب میں حضور نے رفقاء مسیح موعود کی روایات کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود کی سیرت بیان فرمائی آپ نے حضرت مسیح موعود کی ایک گھڑی دکھائی جو مرمت کے بعد چل رہی ہے۔ اختتامی دعا سے قبل حضور نے اپنی نظم

دیار مغرب سے جانے والو

سنوائی اور خواتین کی مارکی میں فرمایا کہ اب میری کوئی خواہش باقی نہیں رہی۔ اب نفس مطمئنہ کے ساتھ خدا کے حضور حاضر ہونے کی تمنا ہے۔

حضور نے فرمایا تھا کہ جلسہ میں نعرے نہ لگائے جائیں چنانچہ دھیمی آواز میں اللہ اکبر اور تسبیح و تحمید کی جاتی رہی۔ جلسہ پر 3 سربراہان مملکت وزیراعظم برطانیہ ٹونی بلیئر، صدر آئیوری کوسٹ اور صدر غانا نے پیغامات بھیجے جو پڑھ کر سنائے گئے۔

بستان احمد کی سیر۔ کلمات طیبات

عبدالوہاب احمد شاہد صاحب

تقویٰ کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ کلمات

تقویٰ غلطی کے بعد درستی کو اختیار کرنا ہے۔

تقویٰ بدی سے بچنے کے لئے قوت ہے۔ تقویٰ سلامتی کا تعویذ ہے۔

تقویٰ...... فتنہ سے محفوظ رہنے کے لئے حصن حصین ہے۔

تقویٰ...... خدا کو راضی کر دیتی ہے۔

تقویٰ...... نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے۔

ملفوظات جلد اول سے انتخاب

تقویٰ کے لئے تکلف ہے اور متقی حالت جنگ میں ہے۔ (ص15)

بجز تقویٰ کے اور کسی بات سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوتا۔ (ص7)

تقویٰ...... کے ذریعہ سے ہمیں ناجائز غضب کا مقابلہ کرنا ہے۔ (ص22)

تقویٰ کی راہیں اختیار کریں...... کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا۔ (ص49)

تقویٰ...... عجب، خود پسندی، مال حرام سے پرہیز اور بداخلاقی سے بچنا...... ہے۔ (ص50)

تقویٰ اختیار کرو...... فتح کے لئے ضرورت ہے تقویٰ کی۔ (ص151)

تقویٰ کی باریک راہوں پر چلو تو خدا تمہارے ساتھ ہوگا۔ (ص200)

تقویٰ خلاصہ ہے تمام صحف مقدسہ...... کا۔ (ص200)

تقویٰ...... قرآن کریم کی علت غائی ہے۔ (ص282)

تقویٰ والے پر خدا کی...... تجلی ہوتی ہے وہ خدا کے سایہ میں ہوتا ہے۔ (ص511)

تقویٰ...... باریک در باریک رگِ گناہ سے بچنا۔ (ص525)

تقویٰ اس کو کہتے ہیں کہ جس امر میں بدی کا شبہ بھی ہو اس سے بھی کنارہ کرے۔ (ص525)

تقویٰ کا اثر اسی دنیا میں...... ہے یہ صرف ادھار نہیں نقد ہے۔ (ص525)

تقویٰ...... یہی ہے کہ اس کا اپنا وجود ہی نہ رہے۔ (ص544)

تقویٰ بڑی چیز ہے۔ خوارق کا صدور...... ہوتا ہے۔ (ص544)

تقویٰ سے عظمت ملتی ہے۔ (ص544)

ملفوظات جلد دوم

تقویٰ کے امور بہت پوشیدہ ہوتے ہیں۔ (ص178)

تقویٰ ہی مدارج عالیہ کا باعث ہوتا ہے۔ (ص261)

تقویٰ بدوں علم کے نہیں ہو سکتا۔ (ص282)

تقویٰ انسان کا اکرام ہوتا ہے۔ (ص285)

تقویٰ...... سے ولایت ملتی ہے۔ (ص386)

تقویٰ...... خدا کے غضب سے بچانے والا...... ہے۔ (ص648)

تقویٰ ہی اکرام کا باعث ہے۔ (ص649)

تقویٰ اختیار کرو کہ خدا تمہارے ساتھ ہو۔ (ص717)

ملفوظات جلد سوم

تقویٰ کا یہ تقاضا ہے...... کہ تکذیب میں مستعجل نہ ہو۔ (ص74)

تقویٰ اختیار کرنے سے جو مانگو گے ملے گا۔ (ص90)

تقویٰ اختیار کرو جو چاہو گے وہ دے گا۔ (ص90)

تقویٰ...... ہر ایک مشکل اور تنگی سے نجات کی راہ...... ہے۔ (ص486)

تقویٰ تو یہ ہے کہ باریک در باریک پلیدگی سے بچے۔ (ص569)

تقویٰ اللہ ہر ایک عمل کی جڑھ ہے۔ (ص570)

تقویٰ سے زینت اعمال پیدا ہوتی ہے۔ (ص570)

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد، مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

آپ نے قادیان جاکر 1904ء میں بیعت کی سعادت حاصل کی اور خلافت اولیٰ میں قادیان رہائش پذیر رہے

حضرت شیخ عبدالرحیم شرما صاحب (سابق کشن لعل) رفیق حضرت مسیح موعود

رفقاء احمد جلد دہم میں آپ کے ایمان افروز تفصیلی حالات درج ہیں

تلخیص: خالد محمود شرما صاحب

(قسط دوم آخر)

احمدیت کا برملا اظہار

کچھ عرصہ آپ خفیہ طور پر احمدی رہے پھر آپ نے دین حق کے برملا اعلان کا فیصلہ کس طرح کیا آپ اپنی سوانح میں رقم طراز ہیں کہ ''سیدنا حضرت مسیح موعود کا وصال ہو گیا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خلافت کے ابتدائی ایام تھے۔ دن اسی طرح گزر رہے تھے چھپ کر نمازیں پڑھتا تھا۔ اعلانیہ دین حق کا اظہار نہیں کیا تھا۔ دل میں سخت کڑھتا تھا لیکن کچھ کر نہ سکتا تھا۔ اللہ تعالیٰ کو مجھے اس حالت میں رکھنا منظور نہ تھا۔ ایک دن شام کو جب میں دفتر سے گھر آنے لگا تو راستہ میں میری حالت سخت خراب ہو گئی اور مجھ میں چلنے کی سکت باقی نہ رہی۔ بڑی مشکل سے گھر آیا اور چارپائی پر آ کر گر گیا میری والدہ سخت گھبرا گئیں۔ بھائی کو بلایا انہوں نے نبض دیکھی اور فکر مند ہوئے ڈاکٹر کو بلانے چلے گئے۔ میں نے بھی اپنی نبض دیکھنے کی کوشش کی۔ مگر گھبراہٹ میں مجھے نبض نہ ملی اس وقت مجھ کو خیال آیا کہ میں دل سے احمدی ہوں۔ لیکن میں نے اپنے دین کا اعلانیہ اظہار نہیں کیا۔ اگر مر گیا تو ہندو مجھ کو جلا دیں گے اور میری لاش احمدیوں کو نہ دیں گے۔ خدا تعالیٰ کے حضور جا کر اس کوتاہی پر مجھ سے باز پرس ہو گی۔ اس خیال سے میری طبیعت میں سخت بے چینی پیدا ہوئی میرے دل میں تحریک ہوئی کہ میں اپنے مولیٰ کے حضور دعا کروں کہ مجھے اتنی مہلت مل جائے کہ میں اپنے احمدی ہونے کا اعلان کر دوں۔ دینی مسائل سے مجھ کو زیادہ واقفیت نہ تھی میں سمجھتا تھا کہ دعا صرف نماز میں ہی ہو سکتی ہے۔ اور چونکہ میں نے کبھی کسی کو چارپائی پر نماز پڑھتے نہیں دیکھا تھا اس لئے میں اس وقت یہ خیال کرتا تھا کہ چارپائی پر نماز نہیں ہو سکتی۔ اتنی مجھ میں سکت نہ تھی کہ اٹھ سکتا۔ بڑی مشکل سے میں نے اپنے آپ کو چارپائی سے نیچے گرایا اور زمین پر لیٹ کر نماز پڑھنی شروع کر دی کہ الٰہی! اگر میری موت ہی مقدر ہے تو مجھ کو اتنی مہلت دے کہ میں اپنے احمدی ہونے کا اعلان کر دوں۔ نماز میں ہی میری حالت سنبھلنے لگی''

''اصل میں میرے مولیٰ کریم کو پسند نہ تھا کہ میں دین حق کو دل سے قبول کر کے پھر اپنی فطری کمزوری کی وجہ سے چھپا رہتا۔ اس نے اس موقعہ پر میری دستگیری فرمائی اور ایک ٹھوکر لگا کر میری آنکھیں کھول دیں اور مجھ کو مجبور کیا کہ میں اعلانیہ احمدی بنوں۔ ریاست میں ان دنوں مذہبی آزادی نہ تھی۔ پھر بال بچے دار بھی ہو گیا تھا۔ بیوی ساتھ نہ دیتی تھی۔ ملازمت سے برطرف ہونے اور جدی جائیداد سے محروم ہونے کا خوف بھی دامنگیر تھا۔ جب اس بارہ میں سوچتا تو یہ سب موانع بھیانک شکل بنا کر میرے سامنے آتے۔ دماغ کہتا اپنے انجام کو سوچ لاوارثوں کی طرح کہاں مارا مارا پھرے گا۔ اور مجھ کو اس ارادہ سے باز رکھنے کی کوشش کرتا۔ مگر میں خدا تعالیٰ سے عہد کر چکا تھا کہ اب میں احمدیت کا اعلان ضرور کروں گا۔ جانتا تھا کہ زندگی ختم تھی۔ یہ مہلت مانگ کر لی ہوئی ہے۔ اب غفلت کی اور بدعہدی ہوئی تو خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہو گی اسی کشمکش میں تھا کہ خیال آیا سب حالات حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو لکھ دوں چنانچہ ایک مفصل خط حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خدمت میں لکھا کہ حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر احمدی ہوا تھا۔ لیکن ابھی تک اعلانیہ طور پر اظہار احمدیت کی توفیق نہیں ملی۔ بال بچے بھی ہیں اور ملازم بھی ہوں اور بہت سے موانع درپیش ہیں جن کی وجہ سے رکا ہوا ہوں۔ چاہتا ہوں کہ اب احمدیت کا اعلان کر دوں۔ حضور نے لکھا۔ کچھ دیر توقف کرو۔ ہندو عورتیں عموماً وفادار ہوتی ہیں اپنی اہلیہ کو دعوت الی اللہ کرو اور اس کو بھی اپنے ساتھ لانے کی کوشش کرو۔ اس ارشاد کی تعمیل میں کچھ عرصہ رکا رہا اپنی بیوی کو احمدیت قبول کرنے کے لئے رضامند کرنے کی کوشش کرتا رہا۔

مختصراً یہ کہ آپ اپنی بیوی کو احمدیت قبول کرنے پر آمادہ نہ کر سکے اور آپ کی تمام کوششیں اس سلسلہ میں رائیگاں گئیں۔ آپ کی بیوی اپنے ایک بیٹے کو لے کر یہ کہتے ہوئے گھر سے چلی گئی کہ میں احمدی نہیں ہو سکتی اور اپنے والد صاحب کے دھرم (مذہب) پر قائم رہوں گی۔''

آپ اپنی سوانح میں لکھتے ہیں کہ:

''مجھ کو اس کی حرکت سے بہت صدمہ ہوا۔ دل میں کہا اے عورت میں تیری خاطر رکا ہوا تھا۔ جب تو نے ساتھ دینے سے انکار کر دیا تو اب مزید توقف کی ضرورت نہیں۔ میں نے اسی وقت تین چار قلمی اشتہار لکھے۔ ان میں لکھا کہ میں اپنی خوشی سے احمدیت قبول کرتا ہوں۔ آج سے کوئی شخص مجھے ہندو نہ سمجھے۔ لیئی بنائی اور رات کو گیارہ بارہ بجے کے قریب جب کہ کاروبار بند ہو جاتے ہیں۔ اور بازاروں میں آمد و رفت نہیں رہتی۔ شہر کی مختلف جگہوں پر جا کر اشتہاروں کو چسپاں کر آیا۔

خاندان کا بائیکاٹ

جب آپ نے اعلانیہ اپنی احمدیت سے وابستگی کا اظہار کیا تو آپ کی برادری نے آپ کے خاندان کا بائیکاٹ کر دیا۔ آخر کچھ عرصے کے بعد بعض لوگوں کی سفارش سے بڑی مشکل سے آپ کے خاندان کو اس شرط پر معافی ملی کہ آپ سے مکمل قطع تعلق رکھا جائے گا۔

اس طرح برادری کے ڈر سے آپ اور آپ کی والدہ ایک دوسرے سے نہ مل سکتے تھے۔ والدہ کی جدائی کے بارہ میں لکھتے ہیں:

''میری والدہ صاحبہ کو مجھ سے بے حد محبت تھی۔ وہ میری جدائی کو برداشت نہ کر سکتی تھیں اور روتی رہتی تھیں۔ شام کو دفتر بند کر کے جب میں احمدیوں کے ہمراہ احمدیہ بیت الذکر کو جاتا اور اپنے محلّہ کے پاس سے گزرتا۔ میری والدہ مجھ کو دیکھنے کیلئے بازار کے ایک طرف کھڑی ہو جاتیں۔ یہ نظارہ بہت تکلیف دہ ہوتا جب میں ادھر سے گزرتا تو اپنی والدہ کو روتے ہوئے پاتا۔ اکثر تو روتے روتے ان کی گھگی بندھ جاتی۔ اور دور تک ان کے رونے کی آواز سنائی دیتی۔ مجھ کو بہت تکلیف ہوتی۔ مگر برادری کے ڈر سے ہم نہ مل سکتے تھے۔ ایک عرصہ اسی طرح ہوتا رہا والدہ صاحبہ کی حالت دن بدن خراب ہونے لگی۔ مجھ سے یہ برداشت نہ ہو سکا میں نے سوچا کہ کسی طرح والدہ صاحبہ سے ملاقات کر کے ان کی دلجوئی کرنی چاہئے۔ ہمارے پڑوس میں کچھ گھر مومن تیل گروں کے تھے۔ میں نے ایک مومن عورت کی وساطت سے والدہ صاحبہ کو کہلا بھیجا کہ میں رات کو فلاں مومن کے مکان پر آؤں گا۔ آپ بھی چھپ کر آ جائیں۔ وہاں ہم مل لیں گے۔ والدہ صاحبہ تو پہلے ہی بیقرار تھیں۔ انہوں نے رضامندی کا اظہار کر دیا۔ کافی رات گزرے میں وہاں گیا والدہ صاحبہ بھی چھپ کر آ گئیں۔ بہت دیر تک باتیں ہوتی رہیں اور اس طرح ہماری ملاقات ہونے لگی۔''

آزمائش پر پورا اترنا

ایک دفعہ آپ پر کڑی آزمائش کا وقت آیا۔ آپ اکیلے تھے اور سخت بیمار ہو گئے اس دوران آپ پر طرح طرح کے وسوسوں نے ڈیرا ڈال لیا۔ آپ ہی کی زبانی تحریر ہے کہ:

''دل میں شیطان نے وسوسہ ڈالا کہ احمدی ہو کر تم نے کیا لیا؟

اب بیمار پڑے ہو پاس کوئی پانی دینے والا بھی نہیں۔ بہن بھائی، والدہ بیوی بچے سب ہی ہیں لیکن کوئی تمہارے منہ نہیں لگتا۔ کیا ہندو رہ کر تم خدا کی عبادت نہیں کر سکتے تھے۔ بت پوجا بے شک نہ کرتے مگر رام اور رحیم میں تو کوئی فرق نہیں۔ وہ تو ایک ہی ذات کے دو نام ہیں۔ ہندو رہ کر رام رام جپتے تو کیا تھا۔ غرض اس قسم کے خیالات دماغ میں چکر لگانے لگے۔ لیکن میرے رب نے گرتا دیکھ کر پھر مجھ کو سنبھالا اور میرے دل میں یکلخت تحریک پیدا ہوئی کہ یہ سب شیطانی وساوس ہیں۔ تم کو دعا اور استغفار کرنا چاہئے چنانچہ میں نے لحاف میں ہی تیمم کر کے نماز پڑھنی شروع کر دی اور دعا کی الٰہی اگرچہ میرے عزیز و اقارب حتیٰ کہ ماں نے بھی مجھے چھوڑ دیا ہے۔ لیکن حضور تو ماں باپ سے بھی بڑھ کر ہمدرد اور خیر خواہ ہیں۔ تیری موجودگی میں تجھ سے بڑھ کر اور میرا کون ہمدرد ہو سکتا ہے۔ اگر عزیز و اقارب نے چھوڑ دیا ہے تو تو موجود ہے تو میری دستگیری فرما اور اس دکھ کو جو میری روح کو کھا رہا ہے نجات دے۔ نماز میں خدا تعالیٰ کے حضور خوب رویا اور اسی دوران مجھے ایسا پسینہ آیا کہ میرا بخار خدا تعالیٰ کے فضل سے اتر گیا۔ اور میرے دل کو غیر معمولی تسکین و راحت ہونی شروع ہو گئی''۔

قادیان میں سکونت

آپ قادیان کی طرف ہجرت کے خیال کے بارہ میں بیان کرتے ہیں:-

''ایک عرصہ اسی طرح گزر گیا۔ ایک دن مجھ کو خیال آیا کہ تم احمدی تو ہو گئے ہو۔ لیکن دین کی تعلیم تو

حاصل نہیں کی۔ میرے دل میں تحریک ہوئی کہ میں قرآن کریم کا ترجمہ سیکھوں۔ مگر قصبہ میں ایسا ہونا ممکن نہ تھا میں نے دعا شروع کردی ہوئی تھی۔ آخر خدا تعالیٰ نے میرے لئے یہ سامان بھی پیدا کر دیا کہ رسالہ تشحیذ الاذہان میرے نام آیا کرتا تھا۔ حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثانی) اس کے ایڈیٹر تھے۔ ایک دفعہ میں نے اس میں اشتہار دیکھا کہ رسالہ تشحیذ الاذہان کے لئے ایک ایسے شخص کی ضرورت ہے جو حساب کتاب رکھ سکتا ہو اور کسی قدر مضمون وغیرہ لکھنے کی بھی صلاحیت رکھتا ہو۔ میرے دل میں تحریک پیدا ہوئی کہ میں درخواست کروں۔ شاید مجھ کو قادیان میں رہنے کا موقعہ مل جائے میں نے لکھا کہ میں نو احمدی ہوں۔ احمدیت کے متعلق زیادہ واقفیت نہیں رکھتا اس لئے مضمون وغیرہ تو نہیں لکھ سکتا۔ البتہ حساب کتاب کا کام کرونگا میں اس وقت ریاست میں ملازم ہوں۔ لیکن میری خواہش ہے کہ میں دین کی تعلیم سیکھوں۔ اگر آپ مجھ کو مفید مطلب سمجھیں تو میں قادیان آنے کے لئے تیار ہوں۔ درخواست دینے کے بعد مجھے ایک رویا بھی ہو چکا تھا کہ میں قادیان میں ہوں ایک کمرہ میں بیٹھا ہوں وہاں اور بھی لوگ ہیں حضرت صاحبزادہ صاحب نے مجھے بلایا اور ایک کتب خانہ کی الماریوں کی چابیوں کا گچھا میرے سپرد فرمایا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ جب میں بلانے پر قادیان پہنچا تو تشحیذ الاذہان کی لائبریری میں دو ہزار کے قریب کتب تھیں۔ اس کی چابیوں کا گچھا میرے سپرد کیا گیا۔ حالانکہ اس سے قبل میں نے تشحیذ الاذہان کی لائبریری بھی دیکھی نہ تھی۔

حضرت صاحب نے لکھا کہ بتاؤ کس قدر گذارہ پر تم یہاں آ سکتے ہو میں نے عرض کیا کہ قادیان کے حالات سے مجھ کو واقفیت نہیں کہ کس قدر رقم میں میرا وہاں گزارہ ہو جائے گا۔ بہرحال میں دس روپے ماہوار تک تنخواہ پر آ جاؤں گا۔ میری والدہ چونکہ ہندو ہیں حین حیات ہیں پانچ روپے ماہوار میں ان کو بھیج دیا کرونگا اور پانچ روپے میں خود گزارہ کرلوں گا اور لکھا کہ اگر اس سے کم میں وہاں میرا گزارہ ممکن ہوا تو میں اس سے بھی کم لینے کیلئے تیار ہوں۔ حضرت صاحب نے تحریر فرمایا آ جاؤ۔ چنانچہ میں نے اپنی ملازمت سے چھ ماہ کی رخصت بلا تنخواہ لی اور 26 دسمبر 1910ء کو قادیان حاضر ہو گیا۔

بیوی بچوں کا انجام

آپ کی پہلی بیوی اور اولاد جو آخر وقت تک احمدیت کی نعمت سے محروم رہی۔ آپ کو ساری عمر اس کا بہت افسوس رہا آپ لکھتے ہیں:-

''دراصل میرے خسر کی نرینہ اولاد فوت ہو چکی تھی۔ میری بیوی کو والدین کی جائیداد کا لالچ بھی تھا۔ جو احمدی ہونے کی صورت میں اس کو نہ مل سکتی تھی۔ اس لئے وہ احمدی ہو کر اپنے والدین کو ناراض نہ کرنا چاہتی تھی۔ غرض مجھ کو اس کے لانے میں کامیابی نہ ہوئی۔ آخر 1930ء میں میری بیوی، دونوں لڑکے اور خسر طاعون سے فوت ہو گئے۔ افسوس میری اولاد کا ایک حصہ مشرف بہ احمدیت ہونے سے محروم رہ گیا۔

جماعتی خدمات

آپ کو دفتر تشحیذ الاذہان کے بعد نظارت امور عامہ اور نظارت بیت المال میں کام کرنے کی توفیق ملی اور بیت المال ہی سے جب کہ آپ ہیڈ کلرک تھے سبکدوش ہوئے۔ آپ کو تحریک جدید کے دور اوّل کے مجاہدین میں بھی شامل ہونے کا موقعہ ملا۔ آپ نے قریباً ایک صد اناسی روپے چندہ دیا۔

دوسری شادی اور اولاد

اپنی دوسری شادی کے بارہ میں بیان کرتے ہیں کہ:

''1914ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی مہربانی سے میری دوسری شادی کا انتظام ہوا۔ میری بیوی عائشہ بیگم حضرت اماں جان کی پروردہ ہیں۔ ان کے والد کرم داد خاں مرحوم حضرت مسیح موعود کے پاس خادمانہ حیثیت سے رہتے تھے۔ اصل وطن ان کا موضع ڈھینگ ضلع گجرات تھا۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور بعض دیگر بزرگوں کی روایات میں ان کا ذکر آتا ہے۔ غالباً 1904ء میں ان کا وصال ہوا تھا۔ میری بیوی کی والدہ کا نام سلطان بی بی تھا جو موضع کیڑی کی رہنے والی تھیں اور مغل قوم سے تھیں۔ حضرت صاحبزادہ میرزا بشیر احمد صاحب کو انہوں نے دودھ پلایا تھا''

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے آپ کو دوسری بیوی محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ کے بطن سے پانچ بیٹے اور چار بیٹیاں عطا کیں۔

آپ کے سب سے بڑے بیٹے مولوی عبدالکریم شرما سابق مربی مشرقی افریقہ حال مقیم لندن ہیں۔ اس کے بعد دوسرے بیٹے میجر عبدالحمید شرما صاحب نے ایک لمبا عرصہ وقف جدید کے ماتحت نگر پارکر مٹھی میں جماعتی خدمات ادا کیں اور کچھ عرصہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری کے طور پر بھی کام کیا آپ کے تیسرے بیٹے (خاکسار کے والد) عبدالرشید شرما صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ شکار پور سندھ اور امیر جماعت ہائے احمدیہ اضلاع سکھر، شکار پور، جیکب آباد اور گھوٹکی رہ چکے ہیں۔ جن کے دو بیٹوں مبارک احمد شرما صاحب اور مظفر احمد شرما صاحب کو شہادت کا درجہ بھی عطا ہوا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 19 دسمبر 1997ء بابت شہادت (مظفر احمد شرما ابن عبدالرشید شرما) میں فرماتے ہیں:

''ان کے دادا منشی عبدالرحیم شرما ہندو سے (احمدی) ہوئے تھے اور بہت ہی اخلاص رکھتے تھے۔ یہ انہی کا اخلاص ہے جو آج ان کے پوتوں کی شہادت کی صورت میں بول رہا ہے۔''

آپ کے چوتھے بیٹے عبداللطیف شرما سابق صدر حلقہ گاڑی کھاتہ حیدر آباد سندھ اور سیکرٹری رشتہ ناطہ حیدر آباد سندھ جماعتی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ آپ کے پانچویں بیٹے عبدالحفیظ شرما صاحب فوت شدہ ہیں۔

افضال الٰہی کا تذکرہ

منشی عبدالرحیم شرما مرحوم اپنی زندگی میں خدا تعالیٰ کے فضلوں کی بارش ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں تو اس کو محض احمدیت کی برکت ہی سمجھتے ہیں۔

آپ اپنی سوانح کے آخر میں یہ اقرار کرتے ہیں کہ:

''میرے رب کے مجھ پر کس قدر فضل ہوئے؟ جب میں سوچتا ہوں تو میری روح سجدہ میں گر جاتی ہے۔ اے میرے رب! میں کمزور تھا۔ تو نے مجھ کو سنبھالا میں قدم قدم پر گر پڑتا تھا۔ لیکن تو مجھ کو اٹھاتا تھا۔ میں مشکلات و مصائب کو دیکھ کر گھبرا جاتا تھا تو مجھ کو تسلی دیتا تھا اور میری ہمت بڑھاتا تھا۔ میں اس لائق کہاں تھا؟ کہ احمدی ہوتا محض تیرے فضل نے دستگیری کی اور میں احمدی ہوا مجھ کو کیا پتہ تھا کہ تو نے اپنے کسی بندہ کو دنیا کی ہدایت کے لئے بھیجا ہوا ہے۔ تو نے خود ہی میری رہنمائی فرمائی۔ میرا علم اتنا کہاں تھا کہ میں جانتا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (میری جان ان پر فدا ہو) کون تھے؟ اور نبی کس کو کہتے ہیں تو نے خود میری مشکل کو حل کر دیا اور پکڑ کر ایک رہنما کے قدموں میں لا ڈالا اور اس منبع نور و ہدایت کی محبت سے میرے دل کو اس حد تک بھر دیا کہ میں بیعت کے لئے خود بخود کھنچا چلا گیا۔ مجھ کو اس وقت کیا معلوم تھا کہ مجھے کیا سعادت مل رہی ہے۔ میرے رب یہ تیرے کام تھے۔ اور سب عجیب تھے۔''

اللہ تعالیٰ کے فضل کا طریق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ جو قرض مانگتا ہے تو اس سے یہ مراد نہیں ہوتی کہ معاذ اللہ۔ اللہ تعالیٰ کو حاجت ہے اور وہ محتاج ہے ایسا وہم کرنا بھی کفر ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جزاء کے سامنے [illegible] ہوں گا۔ یہ ایک طریق ہے۔ اللہ تعالیٰ جس پر فضل کرنا چاہتا ہے اس کیلئے اللہ تعالیٰ نے یہ طریق اختیار فرمایا ہے۔ یعنی تمہیں آزماتا ہے۔ ایسی آزمائش ڈالتا ہے جو تمہارے لئے بہت بابرکت ہے۔'' (الفضل انٹرنیشنل 20 فروری 1998)

(مرسلہ: ناظم ارشاد وقف جدید)

حضرت مولانا شیخ مبارک احمد صاحب مرحوم

ٹانگا تنزانیہ میں ایک عبرتناک واقعہ

ٹانگہ (Tanga) تنزانیہ (مشرقی افریقہ) کا دوسرے نمبر کا بڑا شہر ہے اور معروف بندرگاہ بھی ہے۔ اس شہر کی سٹریٹ نمبر پانچ میں جماعت کے چند مخلصین کی رہائش گاہ تھی اور ان دنوں جماعتی مساعی کا مرکز۔

اسی سٹریٹ میں ایک جہلم کے رہنے والے دوست عبدالغنی صاحب کی گروسری کی خاصی بڑی دوکان تھی جہلم میں جماعت کی بیت الذکر کے قریب ان صاحب کا مکان تھا۔ لیکن ایک لمبے عرصہ سے ٹانگہ میں رہائش پذیر تھے اور اپنے تجارتی کاروبار میں کامیابی کے ساتھ مصروف تھے بالعموم پنجابی احباب جو اس شہر میں مقیم تھے وہ اکثر شام کے وقت ان کی دوکان پر جمع ہو جاتے۔ ان کی محفل لگتی۔ ہر قسم کی باتیں ہوتیں۔ احمدی دوست بھی ان صاحب کی رواداری، شرافت اور جماعت کے دوستوں کے ساتھ جہلم سے پرانے خاندانی تعلقات کے باعث ان سے رابطہ رکھتے وہ بھی اکثر اس محفل میں شامل ہوتے اور چونکہ احمدی دوست کوئی ڈاکٹر، کوئی سکول ٹیچر، کوئی ریلوے میں خاص عہدے پر کام کرنے کی وجہ سے عزت و احترام سے دیکھے جاتے اور اپنے حلقہ میں اور اس حلقہ میں ان کا خاص وقار بھی تھا۔ سید ہادی حسین شاہ سرگودھا کے علاقہ کے رہنے والے تھے۔ پنجابی ہونے اور سید ہونے اور سٹینڈرڈ بنک میں اکاؤنٹنٹ ہونے کی وجہ سے اس محفل کے خاص رکن گردانے جاتے۔ احمدی نہ تھے احمدیت سے عناد تھا۔ احمدیوں کے وقار اور ان کے اعزاز کے باعث قدرے خاموش رہتے۔ لیکن ایک دن اسی محفل میں جب کہ ہمارے مخلص بھائی عبدالکریم صاحب ڈار موجود تھے جو ریلوے کے مکینکل محکمہ میں ملازم تھے۔ انکی نیکی، بنی نوع سے ہمدردی، شرافت اور دینداری کی وجہ سے اکثر پنجابی احباب بلکہ دوسرے بھی ان سے کئی قسم کی امداد کے لئے آتے۔ اور انہیں عزت و احترام سے ملتے۔ حسد اور عناد نے جو سید ہادی حسین شاہ کے سینہ میں جماعت کے خلاف ہر دم انہیں سرگرم رکھتا تھا ایک خطرناک آگ کی صورت اختیار کر لی اور اسی محفل میں ایک دن سب جمع ہونے والے احباب کی موجودگی میں مکرم بھائی عبدالکریم صاحب ڈار کے کسی تذکرہ احمدیت پر بھڑک اٹھے اور حضرت مسیح موعود کے خلاف انتہائی بدزبانی اور اہانت کے مرتکب ہوئے

دوکاندار میاں عبدالغنی صاحب جو اگرچہ احمدی نہ تھے خاموش نہ رہ سکے۔ اور کہنے لگے شاہ صاحب یہ آپ کی زیادتی ہے آپ کو کسی کے بزرگ کے متعلق اس قسم کے الفاظ کہنے مناسب نہ تھے۔ ساری محفل نے ان کی اس حرکت کو محسوس کیا۔ وہ اپنی ذات پر فخر کرتے لوگ ان کے آگے پیچھے چلتے جہاں جاتے

ان کو عزت و احترام سے ملتے جب محفل میں آتے تو سرخیل بن کر بیٹھتے۔ دماغ خراب ہو گیا اور گستاخی کے

باقی صفحہ 5 پر

سب سے پہلے 1925ء میں ماہنامہ ستیہ دوتن کا اجراء ہوا

کیرلہ سے شائع ہونے والے جماعتی رسائل

اشاعت کتب کے علاوہ یہاں سے 6 رسائل شائع ہوتے ہیں

مکرم مولانا محمد عمر صاحب مربی سلسلہ

ماہنامہ ستیہ دوتن

1925ء ماہ جنوری میں ماہنامہ رسالہ ستیہ دوتن (ملیالم) کا اجراء ہوا۔ اس رسالہ کے بانی مبانی کیرلہ کے پہلے احمدی محترم حضرت ای عبدالقادر کٹی صاحب اور اس کے پہلے ایڈیٹر مکرم ایچ حسین صاحب والد ماجد مکرم مولانا جلال الدین صاحب نیر ناظر مال قادیان تھے۔ اس کے بعد مکرم این حامد صاحب ابن حضرت عبدالقادر کٹی صاحب نے بحیثیت پبلشر و مینیجر ستیہ دوتن رسالہ مالا بار احمدیہ انجمن کی تحویل میں دے دیا۔ اس کے بعد مختلف مالی مشکلات کی وجہ سے یہ رسالہ چند سال کے لئے بند کرنا پڑا۔ اس کے بعد 1935ء میں محترم این حامد صاحب کی زیر ادارت پھر رسالہ جاری ہوا۔ 1954ء میں محترم حضرت مولانا عبداللہ صاحب فاضل نے رسالہ کی نگرانی اپنے ہاتھوں میں لی اور نائب ایڈیٹر کے طور پر مکرم این عبدالرحیم صاحب خدمات سرانجام دیتے رہے۔ محترم مولانا صاحب 1968ء میں اپنی وفات تک اس رسالہ کی بھرپور نگرانی اور آب پاشی فرماتے رہے۔ اپنے علمی مضامین و اعتراضات کے جوابات وغیرہ کے ذریعہ رسالہ کو چار چاند لگاتے رہے۔ اور اس کی شہرت کیرلہ کے طول و عرض میں ہوتی رہی۔ کیرلہ میں زیادہ تر جماعتوں کا قیام ستیہ دوتن کا ہی مرہون منت ہے 1969ء کے بعد محترم مولانا محمد ابولوفا صاحب، محترم این عبدالرحیم صاحب، محترم صدیق امیر علی صاحب، مختصر عرصہ تک مکرم پی ایم کویا صاحب مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب ایڈیٹر کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ مجموعی طور پر چالیس سال تک مکرم این عبدالرحیم صاحب اس کے ایڈیٹر رہے۔ ماہ اپریل 2001ء سے خاکسار اس کا چیف ایڈیٹر اور مکرم اے محمد سلیم صاحب ایڈیٹر مقرر ہوئے ہیں۔

خدا کے فضل سے ستیہ دوتن کو کیرلہ سے شائع ہونے والے اہل دین کے رسائل اور اخبارات میں اولیت حاصل ہے۔

یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ ستیہ دوتن نے شدید مخالفتوں کا سامنا کرتے ہوئے اپنا سفر شروع کیا تھا۔ ابتدائی زمانوں میں الامین، الارشاد، ہدایت وغیرہ مسلم تنظیموں کے رسالوں نے اس کی مخالفت میں ایڑی چوٹی کا زور لگایا اور مختلف قسم کی دھمکیوں کے ذریعہ اس رسالہ کا قلع قمع کرنے کی کوشش کرتے رہے لیکن کسی بھی مخالفت سے اس پر کسی قسم کی آنچ نہ آئی۔ بفضلہٖ تعالیٰ وہ آگے ہی آگے پروان چڑھتا رہا۔

اس رسالہ کے ابتدائی زمانہ سے لے کر آج تک اس میں ایسے نہایت قیمتی اور علمی مضامین شائع ہوتے رہے جس پر قلم اٹھانے کی سکت اہل دین کے قلموں کو حاصل نہیں تھی۔ مثلاً مسئلہ تناسخ، آدم کی جنت، بدھ مذہب، کیا آدم پہلا انسان تھا؟ جن و انس، جہنم کی سزا دائمی نہیں، کیا مرتد کی سزا قتل ہے؟ قرآن مجید سے پنجوقتہ نمازوں کا تعین، اہل قرآن کے اعتراضات کے جوابات، مسئلہ طلاق و خلع، تعدد ازواج، فارقلیط، لقائے الٰہی، حضرت شری کرشن جی، دجال و یاجوج ماجوج کی حقیقت، مذہب کی ضرورت وغیرہ مضامین سے یہ رسالہ مزین ہے۔ زمانہ حال میں جماعت اسلامی کا رسالہ پربودھنم، اہل حدیث کا رسالہ شباب وغیرہ عقائد احمدیت کے خلاف جو بھی مضامین شائع کرتے رہے ان کا تعاقب کرنے اور منہ توڑ جواب دینے کی توفیق ستیہ دوتن کو حاصل ہوتی رہی ہے۔

اس رسالہ میں باقاعدہ خلفاء کرام کے خطبات کا ترجمہ شائع ہوتا رہا ہے۔ 1989ء میں جماعت احمدیہ عالمگیر کی صد سالہ جوبلی کے موقعہ پر ستیہ دوتن نے پر از معلومات مضامین اور تاریخی تصاویر پر مشتمل نہایت شاندار خاص نمبر شائع کیا۔ 1995ء مارچ میں حضرت امام مہدی کی صداقت کی علامت کے طور پر ظہور پذیر ہوئے کسوف و خسوف کی یاد میں ایک صد سالہ خاص نمبر شائع کیا گیا۔ اس طرح ستیہ دوتن کے 64 سال پورے ہونے پر ایک شاندار گولڈن جوبلی خاص نمبر شائع کیا گیا۔ سب سے بڑھ کر 2001ء میں ملینیم کے سلسلہ میں شائع شدہ خاص نمبر خاص اہمیت کا حامل ہے۔ غرض 1925ء سے لے کر 2002ء تک سوائے تین چار سال کے وقفہ کے ستیہ دوتن ایک عرصہ دراز سے احمدیت کی بھرپور خدمت بجا لاتا رہا ہے۔

Minaret (منارت)

جماعت ہائے احمدیہ کیرلہ کی طرف سے کالیکٹ سے منارت کے نام سے ایک انگریزی سہ ماہی رسالہ جنوری 1970ء کو جاری ہوا۔ اس کے ٹھوس اور تحقیقاتی علمی مضامین کی وجہ سے یہ رسالہ ہندوستان کے اندر اور بیرونی ممالک میں بہت مقبول اور مشہور ثابت ہوا۔ اس کا ہر پرچہ خاص نمبر کی حیثیت رکھتا تھا۔ مثلاً حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے سفر افریقہ، پاکستان میں 1974ء میں رونما مخالف احمدیت فسادات اور ان کا انجام، 1978ء میں لندن میں منعقدہ کانفرنس، تردید عقائد عیسائیت، ظہور امام مہدی، حضرت محمد ظفراللہ خان صاحب، عربی ام الالسنہ، مباہلہ اور اس کا انجام (ضیاء الحق کی ہلاکت) احمدیہ صد سالہ تقریب، ڈاکٹر عبدالسلام، کفن مسیح، قرآن مجید کی معجزہ نمائی، ملینیم سپیشل وغیرہ خاص نمبران میں سے چند ہیں۔ خدا تعالیٰ کا فضل و کرم ہے کہ یہ رسالہ تعلیم یافتہ طبقہ میں بہت مقبول ہے اس کے ایڈیٹر کے فرائض مکرم ایم علی کویا صاحب ادا کرتے ہیں۔

ذیلی تنظیموں کے رسائل

مذکورہ جماعتی رسالوں کے علاوہ کیرلہ کی تینوں ذیلی تنظیموں کی طرف سے بھی ملیالم زبانوں میں رسائل باقاعدہ شائع ہوتے رہے ہیں۔

انصار مجلس انصاراللہ کیرلہ کی طرف سے انصار کے نام سے 1994ء تا 2000ء ایک سہ ماہی رسالہ مکرم پی ایم کویا صاحب ناظم اعلیٰ مجلس انصاراللہ کیرلہ کی زیر ادارت شائع ہوا۔

ستیہ مترم اس کے بعد انصار کی جگہ ستیہ مترم کے نام سے نہایت شاندار Setup & getup کے ساتھ جولائی 2001ء سے ایک ماہانہ رسالہ موصوف ہی کی ادارت میں مجلس انصاراللہ کیرلہ کی طرف سے شائع ہو رہا ہے۔ تفسیر کبیر میں سے قرآن مجید کی تفسیر کی اشاعت اس کی خصوصیت ہے۔ نیز حالات حاضرہ پر تبصرہ کرتے ہوئے اس کے مضامین بہت ہی مقبول ہیں۔

الحق مجلس خدام الاحمدیہ کاواشیری کی طرف سے 1982ء سے الحق نام سے ایک قلمی رسالہ شروع ہوا۔ جو 1992ء تک جاری رہا۔ اس کے بعد جولائی 1993ء سے مجلس خدام الاحمدیہ کیرلہ کی طرف سے یہ رسالہ جاری ہوا۔ 1994ء سے یہ اخباری شکل میں (بدر کے سائز پر) شائع ہونا شروع ہوا۔ اس رسالہ میں News Bulletien کے طور پر کیرلہ اور ہندوستان کی دیگر علاقوں کی احمدی خبریں باقاعدہ شائع ہوتی رہیں۔ نیز حضرت مسیح موعود کے ملفوظات، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبات کے اقتباسات وغیرہ بھی شریک اشاعت ہوتے رہے۔ خاص کر مجلس خدام الاحمدیہ کی سرگرمیوں کی رپورٹیں بھی ہر پرچہ میں آتی رہیں۔ اس بلیٹن کے ایڈیٹر مکرم ایچ سلیمان کاواشیری ہیں۔

النور لجنہ اماء اللہ کیرلہ کی طرف سے جولائی ستمبر 94ء کو النور کے نام سے ایک سہ ماہی رسالہ کے اجراء کی توفیق ملی۔ احمدی مستورات کی قابلیت اور ان کے خداداد ہنر کو اجاگر کرنے اور منظر عام پر لانے کے لئے یہ پہلا اقدام ہے۔ یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ احمدی خواتین کی طرف سے صرف ان ہی کے مضامین، ترجمے، نظمیں وغیرہ پر مشتمل جاری شدہ یہ سہ ماہی رسالہ ہندوستان سے شائع ہونے والا احمدی مستورات کا اول اور واحد رسالہ ہے۔ خدا کے فضل و کرم سے 1994ء سے لے کر اب تک صرف مستورات کے مضامین وغیرہ لئے ہوئے یہ رسالہ بلا ناغہ جاری و ساری ہے۔ اس سے بہت ساری احمدی بہنوں کو ان کی قابلیت اجاگر کرنے کی توفیق ملتی رہی ہے۔ محترمہ فوزیہ جمال (ترویندرم) اس کی پہلی مدیرہ ہیں۔ اور محترمہ پی زینب بی صاحبہ (پیزگاڈی) نائب ایڈیٹر ہیں۔

اسی طرح خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کیرلہ کو صحافت کے میدان میں نمایاں کردار ادا کرنے کی توفیق ملی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اہم فریضہ کو کما حقہ ادا کرنے اور قلمی میدان میں زیادہ سے زیادہ مقبول خدمات بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔

(ہفت روزہ بدر قادیان 25 دسمبر 2002ء)

بقیہ صفحہ 4

ارتکاب کو اپنی شان سمجھنے لگے۔ ان کی اس زبان درازی اور گستاخانہ اور اہانت کے الفاظ سن کر مکرم بھائی عبدالکریم صاحب ڈار انتہائی رنجیدہ ہوئے۔ دل زخمی ہوگیا۔ اسی وقت اس مجلس سے اٹھ کر گھر چلے آئے۔ اور سجدہ میں گر گئے۔ خدا تعالیٰ کے حضور گریہ وزاری کی اے میرے آقا آپ کے برگزیدہ اور محبوب امام الزمان اور مسیح موعود کے بارہ میں اس گستاخ شخص نے اہانت کا ارتکاب کیا ہے اور آپ کے خلاف زبان درازی کی

ہے۔اپنے اس مقبول و برگزیدہ ماموری پاکیزگی کی غیر معمولی شان اس شہر پر بالعموم اور اس محفل کے لوگوں پر ظاہر فرما۔ آخر یہ تیرا ہی وعدہ ہے انی مھین من اراد اھانتک۔ اس گریہ وزاری سے پکار اور رونے وچلانے کی انتہائی دردمندانہ دکھی دل، زخمی روح نے آسمان پر ارتعاش پیدا کر دیا۔ اور آخر حکم الٰہی جاری ہوا۔ چند ہی دن اس واقعہ پر گزرے کہ ہادی حسین شاہ کے اعلیٰ افسروں کے علم میں ان کا کوئی فراڈ آیا۔ تحقیق شروع ہوئی۔ ایک نہیں اس تحقیق کے نتیجہ میں اس پر کئی چوری کے فراڈ ثابت ہوئے بنک کی طرف سے عدالت میں مقدمہ دائر ہوا۔ سب فراڈ چوری کے جو بنک کے اکاؤنٹس میں اس نے کئے درست ثابت ہوئے۔ کئی سال کی قید کی سزا چوری کے جرم میں اس شخص کو ملی۔ ہتھکڑی لگی اور ٹانگہ سے دور موشی کے جیل خانہ میں سپاہیوں کی نگرانی میں بھجوایا گیا۔ محترم بھائی عبدالکریم صاحب ڈار کے دل کو ٹھنڈک پہنچانے اور اس ظالم چور کو ہتھکڑی میں سپاہیوں کے ساتھ دیکھ کر جب کہ یہ مجرم موشی ریلوے سٹیشن پر ٹرین سے سپاہیوں کے ساتھ اترا تو اس دن الٰہی تصرف سے بھائی عبدالکریم صاحب ڈار اپنی ڈیوٹی کے سلسلہ میں ریلوے کی طرف سے موشی سٹیشن پر موجود تھے اور اپنی آنکھوں سے خدائی نشان کو دیکھا اور اس مجرم سے کہا۔ شاہ صاحب! کیا میں آپ کی کوئی خدمت کر سکتا ہوں مگر وہ شرمندگی سے خاموش اور نادم تھا۔ کس قدر خدا کے پیارے کا یہ فرمودہ درست ثابت ہوا

جو خدا کا ہے اسے للکارنا اچھا نہیں
ہاتھ شیروں پر نہ ڈال اے روبہ زار و نزار

ٹانگہ شہر کے سب مقیم پنجابیوں اور جس شخص کی دوکان پر انہوں نے گستاخانہ کلمات کہے ان سب کی زبان پر یہی کچھ تھا کہ شاہ صاحب کو ان کی بدزبانی کی سزا ملی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35125 میں ماریہ ادریس بنت محمد ادریس قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ماریہ ادریس بنت محمد ادریس جرمنی گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع ولد عبدالحق جرمنی

مسل نمبر 35126 میں بشریٰ صدیقہ زوجہ راشد مقبول طاہر قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لائمن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔
1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/DM 10000 مارک
2۔ طلائی زیورات وزنی ساڑھے چونتیس تولے مالیتی -/DM 6900 مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 مارک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ صدیقہ زوجہ راشد مقبول طاہر جرمنی گواہ شد نمبر 1 راشد مقبول طاہر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 صوفی نذیر احمد وصیت نمبر 10091

مسل نمبر 35127 میں مبارک محمود خان ولد عبدالشکور خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ فلیٹ واقع جرمنی -/86786,50 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک محمود خان ولد عبدالشکور خان جرمنی گواہ شد نمبر 1 مرزا احمید برلاس ولد مرزا عبدالرشید جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور اسلم خان ولد محمد ظہور خان جرمنی

مسل نمبر 35128 میں راشدہ کرن خان زوجہ مبارک محمود خان قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/6135.50 یورو۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 488.5 گرام مالیتی -/4600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ راشدہ کرن خان زوجہ مبارک محمود خان جرمنی گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور اسلم خان وصیت نمبر 15014 گواہ شد نمبر 2 مبارک محمود خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 35129 میں شیراز ہارون ولد ابرار احمد پیشہ طالب علمی عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیراز ہارون ولد ابرار احمد جرمنی گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس ولد ارشاد احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 منور حسین ولد عبدالمجید جرمنی

مسل نمبر 35130 میں محمد افضل چوہدری ولد چوہدری احمد خان مرحوم قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی -/600 یورو۔ 2۔ زرعی اراضی رقبہ 12 ایکڑ واقع چک 43 جنوبی ضلع سرگودھا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل چوہدری ولد چوہدری احمد خان مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالحق وصیت نمبر 17474 گواہ شد نمبر 2 عبدالبصیر بھٹی ولد عبدالعزیز جرمنی

مسل نمبر 35131 میں مشتاق احمد کاہلوں ولد شیر محمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/25000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشتاق احمد کاہلوں ولد شیر محمد کاہلوں جرمنی گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد انور ولد چوہدری محمد الدین سراء جرمنی گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین جرمنی

مسل نمبر 35132 میں محمد لطیف احمد ولد بشیر احمد پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.S.A مالیتی -/US$90000۔ 2۔ کاروباری سرمایہ -/US $270000۔ 3۔ وین مالیتی -/US $13000۔ 4۔ ٹرک مالیتی -/6200 US$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/US $100000 سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد لطیف احمد ولد بشیر احمد U.S.A گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا ولد محمد اسحق U.S.A گواہ شد نمبر 2 منور اے خان ولد نیاز اے خان U.S.A

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

◆ مکرم محمد ساجد قمر صاحب صدر حلقہ تھارٹن ہیتھ لندن اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم انجینئر محمد نعمان صاحب و مکرمہ شہلا نعمان صاحبہ آف فن لینڈ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 14۔ اگست 2003ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام ''سدرہ نعمان'' تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم ہیڈ ماسٹر (ر) محمد صدیق صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ حیدرآباد شہر کی پوتی اور مکرم میر نور احمد صاحب تالپور امیر ضلع حیدرآباد کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

◆ مکرم ملک محمد اعظم صاحب میڈیکل ٹیکنیشن آف نصیرآباد رحمان ربوہ کی والدہ مکرمہ اختر بی بی صاحبہ زوجہ مکرم ملک محمد رمضان صاحب بعمر 76 سال 8۔ اگست 2003ء بروز جمعۃ المبارک بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ ان کی نماز جنازہ مکرم مقصود احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے اسی روز بعد از نماز مغرب بیت المہدی میں پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم محمد صدیق صاحب سیکرٹری جائیداد نصیرآباد رحمٰن ربوہ نے دعا کروائی۔ عاشق قرآن تہجد گزار اور دعاگو خاتون تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹا اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

◆ مکرم چوہدری فضل احمد خاں صاحب افسر خزانہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی ہمشیرہ مکرمہ عفت المتین صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب دارالفتوح ربوہ کا 18۔ اگست 2003ء کو فضل عمر ہسپتال میں اپریشن ہوا ہے۔ شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

◆ مکرم محمد اکرم عزیز صاحب کارکن دفتر جلسہ سالانہ کی نومولودہ پوتی مائدہ عزیز بنت مکرم نعیم احمد عزیز سینہ میں انفیکشن کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔ بچی کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

◆ مکرم محمد حفیظ اللہ خان صاحب کارکن (فارمیسی) فضل عمر ہسپتال کے گردے میں پتھری نکالنے کا آپریشن 3۔ اگست کو ہوا۔ اس دوران پیچیدگی بھی ہوئی۔ اگلے روز دایاں گردہ نکال دیا گیا۔ 12 بوتل خون بھی لگایا گیا۔ اب روبصحت ہو رہے ہیں۔ ہر قسم کی پیچیدگی سے بچنے اور شفائے کاملہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

◆ مکرم رزاق محمود طاہر صاحب لکھتے ہیں کہ مکرم عبدالرحمٰن صاحب پولیس مین آف چک 38 جنوبی سرگودھا کی ٹانگ گھٹنے کے نیچے سے کاٹ دی گئی ہے جو ایکسیڈنٹ سے زخمی ہوئے تھے مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

◆ مکرم محمد اسلم شاہد صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد گوجرانوالہ شہر لکھتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم حافظ محمد اکرم بھٹی صاحب معلم وقف جدید کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 17۔ اگست 2003ء بروز اتوار پہلے بیٹے سے نوازا ہے جو وقف نو میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام ''طارق احمد'' عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم دلپذیر صاحب گوجرانوالہ کا پوتا اور محترم عبدالعزیز بھٹی صاحب آف جلہن گوجرانوالہ کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے نیک، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

◆ مکرم طارق سہیل صاحب بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں۔

☆ توسیع اشاعت الفضل۔

☆ وصولی چندہ الفضل و بقایا جات۔

☆ ترغیب برائے اشتہارات

امراء صدران، مربیان، معلمین و جملہ احباب کرام سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ضرورت خادم بیت الذکر

◆ بیت الذکر بہاولپور شہر کیلئے ایک خادم کی ضرورت ہے۔ جو مخلص اور دیانتدار ہو۔ عمر 35 سال تا 50 سال کے درمیان ہو۔ سائیکل چلانا جانتا ہو۔ چھوٹی فیملی کیلئے کوارٹر کی سہولت بھی موجود ہے۔ خواہشمند حضرات اپنے امیر / صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ مجھے مل لیں۔

چوہدری نذیر احمد امیر ضلع بہاولپور

فون 875323-877237

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں

ڈاکٹروں کی ضرورت

◆ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ U.K میں اپنے خطاب کے دوران فرمایا کہ

''فضل عمر ہسپتال ربوہ کیلئے بھی ڈاکٹرز کی ضرورت ہے تو ڈاکٹر صاحبان کو میں عارضی وقف کی تحریک کرتا ہوں آج اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کہ اپنے آپ کو پیش کریں۔ خدمت خلق کے اس کام کو جو جماعت احمدیہ سرانجام دے رہی ہے پیش کریں اور یہ ایک ایسی خدمت ہے جس کے ساتھ دنیا تو آپ کما ہی لیں گے دین کی بہت بڑی خدمت ہوگی اور اس کا اجر آپ کو انشاءاللہ، اللہ تعالیٰ آپ کی نسلوں تک دیتا چلا جائے گا۔''

ایسے ڈاکٹر صاحبان جو دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا جذبہ رکھتے ہوں اور خلیفۃ المسیح کی آواز پر لبیک کہنے والے ہوں ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنی خدمات پیش کریں۔ مندرجہ ذیل ڈاکٹرز کی فوری ضرورت ہے۔

نام آسامی	تعداد	قابلیت
فزیشن	1	MBBS/ FCPS-MRCP
گائنی رجسٹرار	1	MBBS.
چائیلڈ رجسٹرار	2	MBBS.
میڈیکل رجسٹرار	2	MBBS.
سرجیکل رجسٹرار	1	MBBS.
انستھیٹک رجسٹرار	1	MBBS.

اپنی درخواستیں صدر صاحب محلہ / امیر صاحب کی سفارش سے بنام ایڈمنسٹریٹر بھجوائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم شاہد پرویز انور صاحب بابت ترکہ مکرم محمد رشید اختر صاحب)

◆ مکرم شاہد پرویز انور صاحب ابن مکرم محمد رشید اختر صاحب آف ہارون آباد ضلع بہاولنگر نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 19/5 دارالصدر غربی ربوہ برقبہ ایک کنال میں سے ان کے نام رقبہ 5 مرلے بطور مقاطعہ غیر منتقل کردہ ہے۔ یہ رقبہ میرے چھوٹے بھائی مکرم حفیظ اختر صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ رقیہ بیگم صاحبہ (بیوہ)

(2) مکرم شاہد پرویز انور صاحب (بیٹا)

(3) مکرم جمیل اختر صاحب (بیٹا)

(4) مکرم نصیر اختر صاحب (بیٹا)

(5) مکرم حفیظ اختر صاحب (بیٹا)

(6) محترمہ یاسمین اختر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

بقیہ صفحہ 2

تقویٰ ..... کامل درجہ پر ایک موت ہے۔ (ص571)

ملفوظات جلد چہارم

تقویٰ طہارت میں ترقی کرو تو اللہ تمہارے ساتھ ہوگا۔ (ص112)

تقویٰ کی رعایت رکھنی چاہئے سلامتی اسی میں ہے۔ (ص442)

تقویٰ کے اعلیٰ مدارج .... کے لئے دقائق تقویٰ کی رعایت ضروری ہے۔ (ص442)

تقویٰ کے ذریعہ سے انسان تمام مہلکات سے بچتا ہے۔ (ص508)

تقویٰ کا مدار علم پر ہے۔ (ص601)

تقویٰ کہتے ہیں بدی سے پرہیز کرنے کو۔ (ص652)

تقویٰ ہر قسم کی بدی سے اپنے آپ کو بچانا۔ (ص655)

ملفوظات جلد پنجم

تقویٰ تمام دینی علوم کی کنجی ہے۔ (ص122)

تقویٰ ایک تریاق ہے جو اسے استعمال کرتا ہے وہ تمام زہروں سے نجات پاتا ہے۔ (ص201)

تقویٰ نہیں تو اندھے ہیں۔ (ص398)

تقویٰ ..... جس نے .... حاصل کر لیا اس نے سب کچھ حاصل کر لیا۔ (ص477)

تقویٰ .... اختیار کرنے والے خدا تعالیٰ کی حمایت میں ہوتے ہیں۔ (ص606)

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعرات	21۔اگست	زوال آفتاب	12-11
جمعرات	21۔اگست	غروب آفتاب	6-49
جمعہ	22۔اگست	طلوع فجر	4-08
جمعہ	22۔اگست	طلوع آفتاب	5-35

کالا باغ ڈیم اور بھاشا ڈیم بنانے کا اعلان صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ کالا باغ اور بھاشا ڈیم دونوں بنیں گے۔ اگلے سال ایک پر کام شروع کر دیا جائے گا۔قوم اور صوبے اتفاق رائے سے جو ڈیم پہلے بنانے کا فیصلہ کرینگے اس کا آغاز کرینگے۔ اس میں کوئی شک باقی نہیں رہنا چاہئے تاہم اگلے سال بھاشا ڈیم کی فزیبلٹی رپورٹ مکمل ہونے پر فیصلہ ہوگا کہ کون سا ڈیم پہلے بنایا جائے۔ کالا باغ ڈیم کے مسئلے پر کچھ لوگ عوام کو دھوکہ دے رہے ہیں اور معاملے کو سیاسی رنگ دیتے ہیں۔ وہ عوام کو غلط باتیں بتاتے ہیں ہم عوام کو ان دھوکہ دینے والوں سے الگ کرینگے۔ ہم تھرمل اور پن بجلی کا تناسب الٹا دینگے۔ سندھ کے حصے سے کوئی پانی کا ایک قطرہ بھی نہیں لے جاسکتا۔ 1784 دیہات میں بجلی کی فراہمی کے لئے واپڈا کو ایک کھرب روپے دیئے جائیں گے۔ وہ غازی بروتھا پراجیکٹ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔

ابھی مذاکرات نہیں ہونگے وزیراعظم میر ظفر اللہ جمالی نے کہا ہے کہ مجلس عمل سے رابطے موجود ہیں تاہم ابھی ان سے مذاکرات نہیں ہونگے، عراق میں فوج بھیجنے کا فیصلہ قوم، پارلیمنٹ اور اپوزیشن کو اعتماد میں لے کر کرینگے۔ امید ہے اپوزیشن قومی اسمبلی کے اجلاس میں افہام وتفہیم سے کام لے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کے دوران انہوں نے کہا بلوچستان میں جاری گوادر بندرگاہ، سینڈک منصوبے اور میگا پراجیکٹ سے خوشحالی اور ترقی آئے گی، روزگار ملے گا۔ ترقیاتی منصوبے کی تکمیل سے گوادر خطے میں تجارتی سرگرمیاں تیز ہونگی۔ ترقیاتی منصوبے کی تکمیل سے گوادر خطے میں تجارتی سرگرمیاں تیز ہونگی اور یہ علاقہ ان سرگرمیوں کا مرکز بن جائے گا۔

پنجاب میں سرمایہ کاری کیلئے بہترین ماحول فراہم ہوگا وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ پنجاب میں مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کیلئے بہترین ماحول فراہم کیا جائے گا۔ پنجاب میں مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کیلئے ماحول سازگار بنانے کیلئے پہلے سے موجود قوانین میں ترامیم کے علاوہ نئی قانون سازی کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ اوسلو کے تاریخی سٹی ہال میں اوسلو کے میئر سائمن سین سے ملاقات کر رہے تھے۔

قومی اسمبلی میں احتجاج جاری رکھیں گے مجلس عمل نے قومی اسمبلی کے اجلاس کے دوران احتجاج جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ جبکہ ارکان اسمبلی کی تجاویز کی روشنی میں حکمت عملی کی تیاری کی جارہی ہے۔

نااہلی کے ریفرنس ختم نہیں ہوئے سیکرٹری قومی اسمبلی نے کہا ہے کہ مجلس عمل کے ارکان قومی اسمبلی کی نااہلی کے زیر التوا ریفرنس کا معاملہ ختم نہیں ہوا اور وقت آنے پر ریفرنس مزید کارروائی کیلئے الیکشن کمیشن آف پاکستان کو بھجوائے جائیں گے۔ اپنے ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ ان ریفرنسوں پر آئین کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا۔

اسمبلی فارغ ہونے کے ذمہ دار حکمران ہونگے پیپلز پارٹی پارلیمینٹیرین کے صدر مخدوم امین فہیم نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اپوزیشن کو بلڈوز کر کے اکثریت کے بل بوتے پر اسمبلی چلانے سے ہنگامہ بپا ہوگا اور بساط لپیٹنے کا جواز پیدا ہوسکتا ہے۔ کشیدگی اور محاذ آرائی کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی صورتحال اسمبلی فارغ کئے جانے کا سبب بنی تو اس کی ذمہ داری حکمرانوں پر ہوگی۔ انہوں نے کہا صدر نے 40 حکومتی ارکان سے ملاقات کی ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ جنرل مشرف دس سال تک وردی نہیں اتاریں گے۔

گھریلو صارفین کیلئے گیس پر سبسڈی ختم کرنے کا اعلان گھریلو صارفین کیلئے گیس پر سبسڈی آئندہ تین سال میں ختم کردی جائے گی۔ یہ بات سوئی ناردرن گیس کے مینیجنگ ڈائریکٹر عبدالرشید لون نے ایوان صنعت وتجارت میں تاجروں اور صنعت کاروں کے ساتھ اجلاس کے دوران بتائی۔ انہوں نے کہا گیس کے صنعتی کنکشن حاصل کرنے والوں کی تعداد کم ہوگئی ہے۔ اس کی ایک وجہ قومی احتساب بیورو بھی ہے۔ سی این جی سٹیشنوں کی طلب میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ملک میں 27 سال کیلئے گیس کا سٹاک موجود ہے۔ سمندر سے تیل اور گیس نکالنے کا پراجیکٹ پر جلد کام شروع ہوجائے گا۔

کالا باغ ڈیم پختونوں کی نعشوں پر بنے گا نیشنل پارٹی کے صدر اسفند یار ولی نے کہا ہے کہ کالا باغ ڈیم پختونوں کی نعشوں پر بنے گا۔ حکمران کالا باغ ڈیم یا پاکستان میں سے ایک کا انتخاب کرلیں۔ موجودہ حکومت کو ایسے متنازعہ امور کو چھیڑنے کی ضرورت نہیں۔ متنازعہ امور کو چھیڑنے سے ملکی سلامتی کو خطرہ ہے۔

ڈیموں کی تعمیر کے فیصلے ترجیحی بنیادوں پر پنجاب نے وزیراعظم سے درخواست کی ہے کہ ڈیموں کی تعمیر کیلئے ترجیحی بنیادوں پر فیصلے کئے جائیں کیونکہ اضافی پانی سمندر میں گر رہا ہے اور سٹور کرنے کیلئے پاکستان کے پاس کوئی ڈیم نہیں۔ ہمارے پاس ایسے ذرائع ہوتے تو پانی آئندہ کیلئے محفوظ کیا جاسکتا۔

بغداد میں خودکش حملہ عراق کے دارالحکومت بغداد میں اقوام متحدہ کے مشن کے ہیڈکوارٹرز میں خودکش کار بم دھماکہ میں اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے سمیت کم از کم 17 افراد ہلاک ہوگئے اور درجنوں زخمی ہوئے دھماکے سے عمارت کا بیشتر حصہ تباہ ہو گیا۔ اس وقت عمارت میں 300۔افراد موجود تھے۔ ڈیڑھ میل دور تک عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ زیادہ تر زخمی اور ہلاک ہونے والے افراد ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔

عراق کے سابق نائب صدر گرفتار امریکہ نے دعویٰ کیا ہے کہ عراق کے سابق نائب صدر طہٰ یٰسین رمضان کو موصل سے گرفتار کر لیا گیا ہے

لاکربی کیس برطانیہ اور بلغاریہ نے مشترکہ طور پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ایک قرارداد پیش کی ہے جس میں عالمی ادارے سے لیبیا کے خلاف 1988ء میں لاکربی واقعہ کے بعد عائد کی جانے والی پابندیاں فوری طور پر ختم کرنے کی استدعا کی گئی ہے۔ قرارداد میں لیبیا کی جانب سے پین ایم کا طیارہ گرایا جانے کی ذمہ داری قبول کرنے اور متاثرہ خاندانوں کو ذر تلافی ادا کرنے پر آمادگی کے اقدام کا خیر مقدم کیا گیا ہے۔ مبصرین نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ فرانس قرارداد کو ویٹو کر سکتا ہے۔

آسامیاں خالی ہیں

سینیٹ سیکرٹریٹ پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد میں لسیلوگرافر، ڈیٹا پروسینگ سپروائزر ڈیٹا انٹری آپریٹر، اسسٹنٹ پبلک ریلشنز آفیسر سینئر ٹائپسٹ، اسسٹنٹ، سب اسسٹنٹ، اردو ٹائپسٹ اور جونیئر سیکورٹی اسسٹنٹ کی آسامیاں خالی ہیں۔ درخواستیں سیکشن آفیسر اسٹیبلشمنٹ سینیٹ سیکرٹریٹ پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد کے نام بھجوائی جاسکتی ہیں۔ مزید تفصیل کیلئے روزنامہ جنگ 17۔اگست 2003ء

(نظارت صنعت وتجارت)

دَوا تدبیر ہے اور دُعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مطب حکیم میاں محمد رفیع ناصر
کامیاب علاج ـــــ ہمدردانہ مشورہ
اوقات مطب
موسم گرما: صبح ۸ بجے تا ۲ بجے شام ۶ بجے تا ۸ بجے
موسم سرما: صبح ۹ بجے تا ۲ بجے شام ۴ بجے تا ۶ بجے
جمعۃ المبارک صبح ۸ تا ۱۱ بجے
بروز جمعرات ناغہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون: ۲۱۱۴۳۴ ۲۱۲۴۳۴ فیکس ۰۴۵۲۴ ۲۱۳۹۶۶

ضرورت پرائمری کی طالبات کیلئے استاد کی ضرورت ہے۔
معقول تنخواہ رہائش وخوراک کے ساتھ
ٹیوٹر صدر / امیر کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں۔
حافظ جری احمد صدر جماعت قیام پور وریکاں
ضلع گوجرانوالہ فون 0431-791021

ارشد بھٹی چھاپہ ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29

عرض پونے تین گز
بیڈ شیٹ کپڑا
دانش قالین (غالیچے) امپورٹڈ
سویٹر، جرسیاں، زیرو واوٹی سیٹ، ری چارج ایبل ٹارچ
چہرہ کیلئے، زنانہ بچگانہ گارمنٹس، سامان ہوزری
گارمنٹس اینڈ جنرل سٹور
نزد بیت اقبال ہولنگر خانہ نمبر 4 نصر غربی الف ربوہ
فون دوکان 04524-213925 گھر 211706

کوٹھی کرایہ کیلئے خالی ہے
کوٹھی برقبہ دو کنال، تین عدد بیڈ روم ڈرائنگ ڈائننگ، کچن، دو عدد سٹور دو برآمدے، گیراج دونوں اطراف کھلے لان واقع 6/5 دارالصدر غربی ربوہ کرایہ پر دینا مطلوب ہے۔
رابطہ فون نمبر: 04524-211537